ذیابیطس سپیشلسٹ نرس کے بغیر مریضوں کی بہتر نگہداشت ممکن نہیں: پرنسپل پی جی ایم آئی

پاکستان نرسنگ کونسل زیادہ سے زیادہ سپشلائزیشن پر توجہ دینے کے علاوہ ذیابیطس کے ڈپلومے کا بلاتاخیر اجراء کرے، پروفیسر الفرید ظفر

وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کی کوششوں سے صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں پانچ ہزار نرسیں بھرتی کرنے کا عمل شروع، علاج معالجہ میں مزید بہتری آئے گی

دنیا میں 42 کروڑ سے زائد افراد شوگر میں مبتلا، ہر سال مرض کے باعث تقریباً ڈیڑھ سے دو لاکھ افراد معذور ہو جاتے ہیں

مریض علاج کے ساتھ ساتھ احتیاط پر توجہ دیں، فاسٹ فوڈ سے دور اور ورزش کو معمول بنائیں، طبی ماہرین

لاہور جنرل ہسپتال میں نرسوں کے لئے تربیتی ورکشاپ میں پروفیسر ڈاکٹر طاہر صدیق، ڈاکٹر عمران حسن خان اور ڈاکٹر ملیحہ حمید کی گفتگو

لاہور 15 اکتوبر: ......گھریلو کھانوں کی بجائے فاسٹ فوڈ کو ترجیح، ورزش سے دوری، بروقت طبی معائنہ نہ کرانے اور مرض کے بارے لاعلمی کی بناء پر ہر چوتھا شخص ذیابیطس کی بیماری میں مبتلا ہے۔ ایسے مریضوں کی بہتر نگہداشت ذیابیطس سپیشلسٹ نرس کے بغیر ممکن نہیں مریض علاج کے ساتھ ساتھ احتیاط پر توجہ دیں اور پاکستان نرسنگ کونسل طب کے دیگر شعبوں کی طرح ذیابیطس کے ڈپلومے کا بلاتاخیر اجراء کرے نیز نرسنگ کے نصاب میں ذیابیطس کا مضمون شامل کیا جانا چاہیے تاکہ ابتدا سے ہی نرسوں کو اس بیماری کے متعلق مکمل آگاہی حاصل ہو۔

ان خیالات کا اظہار پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر ڈاکٹر محمد سردار الفرید ظفر نے لاہور جنرل ہسپتال میں ہینڈز ان ذیابیطس نرس ایجوکیشن ورکشاپ میں خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں لاہور کے تمام ہسپتالوں کی نرسیں بڑی تعداد میں شریک تھیں۔ پروفیسر ڈاکٹر طاہر صدیق، ڈاکٹر عمران حسن خان، ڈاکٹر ملیحہ حمید، ڈاکٹر کاشف عزیز، ڈاکٹر سلمان شکیل اور ڈاکٹر رانا آصف صغیر نے شرکاء کو شوگر کی علامات، پیچیدگیوں احتیاطی تدابیر اور انسولین کی اہمیت ولگانے کے طریقہ کار سے تفصیلاً آگاہ کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر نے کہا آج میڈیکل سائنس کے ہر شعبے میں سپشلائزیشن کا دور ہے بیماریوں کے مطابق ڈاکٹرز، نرسز خصوصی تربیت اور سپیشلسٹ کے طور پر شعبے میں پہچانی جاتی ہیں لہذا پاکستان نرسنگ کونسل کو زیادہ سے زیادہ سپشلائزیشن پر توجہ دینا چاہیے کیونکہ شوگر بہت تیزی سے پھیلنے والی بیماری بن چکی ہے جس کی وجہ سے اس شعبے میں نرسز کی تعداد بہت کم ہے جس پر قابو پانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔

پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ صحت کا شعبہ حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کی کوششوں سے صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں پانچ ہزار نرسیں بھرتی کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے جس سے نہ صرف مریضوں کے علاج معالجہ میں مزید بہتری آئے گی بلکہ پانچ ہزار خاندانوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔

پرنسپل ایل جی ایچ نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایک اندازے کے مطابق دنیا میں 42 کروڑ سے زائد افراد شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں اور ہر سال ذیابیطس کے مرض کے باعث تقریباً ڈیڑھ سے دو لاکھ افراد معذور ہو جاتے ہیں، عالمی ادارہ صحت کے مطابق اس بیماری کی پیچیدگی کی وجہ سے ہارٹ اٹیک، فالج، نابینا پن، گردوں کا ناکارہ ہونا، پاؤں اور ٹانگیں کٹنے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے لہذا طب سے وابستہ افراد کے علاوہ سول سوسائٹی کو عوام میں احتیاطی تدابیر کا شعور اجاگر کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔ پروفیسر الفرید ظفر نے تربیت حاصل کرنے والی نرسوں کو تلقین کی کہ وہ اپنے اپنے ہسپتالوں میں جا کر اپنی ساتھیوں کو ذیابیطس کے علاج اور بچاؤ کے جدید طریقوں سے روشناس کرائیں۔

☆☆☆